سوال

(04) کیا مسلمان کافر کا وارث ہو سکتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان کافر کا وارث ہو سکتا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں ہو سکتا اور نہ ہی کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث ہو سکتا ہے۔

صحیح بخاری و صحیح مسلم وغیرہما میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ!۔

«لایرث المسلمُ الکافر ولاالکافرا لمسلم»

مسلم، کافر کا وارث نہیں ہوتا اور نہ کافر مسلم کا (وارث ہوتا ہے)

صحیح بخاری جلد ۲ صفحہ ۱۰۰ ح ٦٧٦٤، صحیح مسلم جلد ۲ صفحہ ١٦١٤)

اس حدیث کی تشریح میں امام نووی (متوفی ٦٧٢ھ) لکھتے ہیں کہ!۔

«واما المسلم فلایرث الکافر ایضا عند جماھیر العلماء من الصحابہ والتابعین ومن یعدھم»

جمہور صحابہ، تابعین اور ان کے بعد والوں کے نزدیک مسلم، کافر کا وارث نہیں ہوتا۔

(شرح صحیح مسلم للنووی ۲\۳۳)۔۔۔

صحیح بخاری میں ہے کہ!۔

«وکان عقیل ورث اباطالب ھو وطالب ولم یرثہ جعفر ولا علی شیئا لانھما کانا مسلمین وکان عقیل وطالب کافرین فکان عمر ابن الخطاب یقول! لایرث المؤمن الکافر»

اورابوطالب (جوکہ غیر مسلم فوت ہوا تھا) کے وارث عقیل اور طالب بنے کیونکہ اُس وقت وہ دونوں کافر تھے اور علی اور جعفر وارث نہیں بنے کیونکہ وہ اس وقت مسلمان تھے۔ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ کافر کا مومن وارث نہیں بن سکتا۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۲۱۶ ح ۱۵۸۸)۔۔۔

امام عبدالرزاق الصنعانی (متوفی ۲۱۱ھ) نے صحیح سند کے ساتھ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ!۔

«لایرث المسلم الیھودی ولا النصرانی   الخ»

مسلم، یہودی یا نصرانی کا وارث نہیں ہوتا۔

(مصنف عبدالرزاق جلد ۶ ص ۱۸ ح ۹۸۶۵)۔۔۔

سنن ابی داؤد وغیرہ میں حسن سند کے ساتھ مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ!۔

«لا یتوارث اھل ملتین شئی»

وہ مختلف ملتوں والے آپس میں (کسی چیز میں بھی) وارث نہیں ہیں۔

(کتاب الفرائض باب ھل یرث المسلم الکافر، ح ۲۹۱۱)

یہ احادیث اس اَمر پر دلالت کرتی ہیں کہ مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوتا۔

ھذا ما عندی واللہ اَعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد01